چراغِ راہِ ہدایت

www.ketab.ir

مصنف

علامہ خادم حسین جعفری

مترجم

سید نذر عباس حسنی نجفی

سرشناسه: جعفری، خادم حسین، ۱۹۷۳ - م.
عنوان و نام پدیدآور : چراغ راه هدایت/ مصنف حسین جعفری.
مشخصات نشر : قم: بنی الزهراء (علیهاالسلام) ، ۱۳۹۲.
مشخصات ظاهری : ۱۶۸ص.
شابک: ۱-۵۴-۰۵۲-۶۰۰-۹۷۸
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
یادداشت : اردو
موضوع : وهابیه -- عقاید
موضوع : وهابیه -- تاریخ
رده بندی کنگره: BP۲۰۷/۶/ج۷۳ چ ٤ ۱۳۹۲
رده بندی دیویی : ۲۹۷/٤١٦
شماره کتابشناسی ملی: ۳۱۳۵۶۹۵

چراغ راہِ ہدایت

مصنف.............علامہ خادم حسین جعفری
مترجم.............سید نذر عباس [illegible] نجفی
ناشر.............بنی الزہراء (علیہا [illegible])
تیراژ: ۵۰۰۰ نسخه
نوبت چاپ: اول ۱۳۹۲
لیتوگرافی و چاپ: جزایری / سبحان
فون: ۰۰۹۸۲۵۱۹۱۲۳۵١٤١٤۸
شابک: ۱-۵٤-۰۵۲-۶۰۰-۹۷۸

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

www.ketab.ir

فہرست

عرض مترجم 5

عرض ناشر 8

عرض مؤلف 9

وہابیت کی ابتداء 12

مسلمانوں کے نزدیک مکہ کا احترام 17

وہابیوں کے ہاتھوں مکہ کی بے حرمتی اور وہاں قتل وغارت گری 18

مسلمانوں کے نزدیک مدینہ حرم نبی (ص) ہے 19

وہابیت کی بنیاد ابن تیمیہ کی افکار 20

مسلمان عقیدہ رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مکان سے منزہ ہے 23

وہابیت کی اس مسئلہ میں مسلمانوں سے مخالفت 25

وہابیوں کے فتنے کے متعلق رسول کی پیشین گوئی 30

اہل نجد کی غداری 35

مقدس اور قابل احترام مقامات کی طرف جنازوں کو منتقل
کرنے کے بارے میں مسلمانوں کی رائے 37

جن کی میتوں کو دوسری جگہ منتقل کیا گیا 41

مسلمانوں کے نزدیک قبر رسول کی زیارت اور آپ (ص)
سے شفاعت سیرت اور سنت کی روشنی میں 45

نبیؐ سے توسل! گزشتہ بزرگانِ دین کی سیرت کی روشنی میں 59

نبیؐ اور ان منبر و آثار سے برکت حاصل کرنا اور انھیں مس کرنا 71

وہابی کسی بھی قابل احترام چیز کو چومنے سے منع کرتے ہیں
اور اسے شرک قرار دیتے ہیں اور اسے شرک قرار دیتے ہیں 78

www.ketab.ir

اصحاب کا رسولؐ کے جسم مبارک کا چومنا	82
وصال کے بعد نبی (ص) کا بوسہ	85
نبی (ص) پہ سلام اور آپؐ سے دخول کی اجازت	87
زیارتِ نبیؐ (ص) اور سلام کی کیفیت	95
نبی (ص) کی زیارت کے لیے سفر	97
انبیاء زندہ رہتے ہیں اور ان کی موت فقط ایک حال سے دوسرے حال کی طرف انتقال ہے اور ان کے جسم بھی اپنی حالت پہ باقی رہتے ہیں	102
قبور کی زیارت	108
عورتوں کا قبور کی زیارت کرنا	113
موت انسان سے سننے اور بولنے کی قوت نہیں چھینتی	115
قبروں کی تعمیر	119
اس روایت پہ رد	125
اس روایت کے رد میں دوسرا جواب	132
انبیاء کی قبروں پہ گنبدوں کی تعمیر	135
مسلمانوں کے نزدیک میت کو تلقین کرنا سنت اور مستحب ہے	139
وہابیوں کے الٹے سیدھے عقائد	143
مسلمانوں کے تمام عقلاء خدا تعالیٰ کے کسی جہت میں ہونے کو محال سمجھتے ہیں	146
اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی قسم کھانا	148
قسم کا مطلب	157
غیر اللہ کی نذر شرک ہے	158
اس غلط فہمی کا جواب	158
خاک پہ سجدہ کرنا	163
خاتمہ	167

www.ketab.ir

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مترجم

اس وقت پوری دنیا میں اسلام کو دہشت گردوں کا مذہب کہا جا رہا ہے حالانکہ اسلام تو امن و ترقی اور انسانی حقوق کے تحفظ کا علمبردار ہے اور رنگ و نسل کی تفریق کے بغیر سب کو یکساں حقوق دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ پوری دنیا میں علمی ترقی کے لیے سعادت اور خوشحالی لانا چاہتا ہے۔ اسلامی تعلیمات میں ظلم و ستم، فتنہ و فساد، انسانی حقوق کی پامالی اور دہشت گردی کا نام و نشان تک نہیں ہے بلکہ اسلام نے ظالموں، جابروں ااور انسانیت کے دشمنوں کو اپنا دشمن کہا ہے۔ لیکن افسوس اور دکھ اس بات کا ہے کہ اسلام کا سورج طلوع ہوتے ہی بہت سے منافق اور اسلام دشمن عناصر مسلمانوں کی ظاہری شکل بنا کر مسلمانوں کی صفوں میں داخل ہو گئے ہیں اور اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کو اندر ہی اندر سے ختم کرنے لگے ہیں۔ ان منافقوں نے انسانیت کی ترقی و خاشحالی کے لیے آنے والے اسلام کے خلاف جو چالیں چلیں ان میں سے دو ایسی ہیں کہ جنہوں نے اسلام کو بہت نقصان پہنچایا اسلام کے خلاف پہلی سب سے بڑی چال یہ چلی گئی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں بند ہوتے ہی اسلام کی تعلیمات کو سب سے زیادہ جاننے والے اور پوری کائنات کی سعادت و خوشحالی کے لیے ضروری علوم کے عالم اور اس کے خاندان کو اسلام سے مخلص ہونے اور رسول و رسالت کا رشتہ دار ہونے کے جرم میں ظلم و ستم، دہشت گردی اور مکارانہ و شیطانی چالوں کے ذریعے سائیڈ پر کر دیا اور خود اس کے منصب پر

www.ketab.ir

قابو ہو گئے تا کہ لوگوں تک اسلام کی اصل تعلیمات نہ پہنچ سکیں۔ منافقین نے انسانیت نواز مذہب اسلام کو اندر ہی اندر ختم کرنے کے لیے دوسری سب سے خطرناک چال یہ چلی کہ اسلام کی تعلیمات میں تبدیلی کر کے، ان میں ہیر پھیر کر کے دنیا کے سامنے پیش کیا اور غیر انسانی حرکتوں اور غنڈا گردی کو اسلامی تعلیمات کا رنگ دے کر آنے والی مسلمان نسلوں کے ذہن میں راسخ کیا اس مقصد کے لیے ان منافقین نے جعلی حدیثوں کی فیکٹریاں لگائیں اور اپنے مفادات کے مطابق جھوٹ بولنے والوں اور حدیثیں گھڑنے والے حدیث ساز انجینئروں اور کاری گروں پر بیت المال کا بہت زیادہ خزانہ خرچ کیا۔

منافقین کی تیسری بڑی چال یہ تھی کہ انہوں نے پوری دنیا میں مسلمانوں کا روپ دھار کر ہر غیر انسانی اور غیر اخلاقی کام کو کیا اور پوری دنیا میں اسلام کے نام پر جہاں غیر مسلم امن پسند قوموں کی دہشت گردی کا نشانہ بنایا ان کے مقدسات کی بے حرمتی کی اور اسے اسلامی تعلیمات کا حصہ قرار دیا وہاں ان منافقین نے حقیقی مسلمانوں اور اسلام کی صحیح تعلیمات پر عمل کرنے والوں کو بھی ہر ممکن طریقے سے ظلم کی چکی میں پیسا، اسلام کے نام پر مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی اور ہر اسلامی یادگار اور اسلامی مقدسات کو ختم کرنے کی کوشش کی۔

ان منافقین اور انسانیت کے دشمنوں نے زمانے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ اپنے نام، پارٹیاں اور رنگ بدلے اور اسلام پر ہر وسیلے سے حملہ کیا۔ آج کے اس زمانے میں اگر کوئی ان منافقین کو دیکھنا چاہتا ہے اور ان کے اسلام دشمن نظریات سے آگاہی حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہابیوں، ان کے نظریات، ان کی تاریخ اور موجودہ زمانے میں ہونے والی دہشت گردی کی کاروائیوں کو دیکھ لے آج مساجد اور مقدس مقامات میں وہی بم پھٹاتے ہیں

www.ketab.ir

جنہوں نے ماضی میں دینہ، مکہ، میدان احد، مقام غدیر، عراق، شام اور بہت سے دوسری جگہوں میں مسجدوں کو مسمار کیا، صحابہ کرام، خاندان رسول اور اسلامی لیڈروں کی قبروں اور مزارات کو تباہ کیا...... آج دنیا میں بے گناہ انسانوں کو دہشت گردی کا نشانہ وہی بناتے ہیں کہ جنہوں نے ماضی میں لاکھوں انسانی جانوں کو موت کے اندھے کنویں میں ڈالا..... اوران سب غیر انسانی اور کمینی ترین حرکتوں کو اسلام کا نام دیا۔

لہذا جو بھی اسلام اور ترقی وخوشحالی پر مشتمل اسلامی تعلیمات کو جاننا چاہتا ہے وہ ان دہشت گردوں اور وہابیوں کو نہ دیکھے بلکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور رسولؐ کے بعد سب سے بڑے عالم دنیا اور انسانیت نواز علی بن ابی طالبؑ اور اس کی اولاد کی طرف رجوع کرے اوران کی یہ مختصر کتاب عربی زبان میں (نور علی الدرب) کے نام سے موجود خرافات میں سے چند کے بارے میں لکھی گئی ہے خدا کے لطف و کرم اور خاندانِ رسولؐ کے ہمیشہ رہنے والے فیض کے صدقے میں نے اس کتاب کا اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے اوراس کا نام (چراغِ راہ ہدایت) رکھا ہے تاکہ اردو جاننے والے وہابیوں کی طرف سے پھیلائی ہوئی تاریکی میں اس کتاب کے ذریعے حق تک پہنچ سکیں۔

والسلام

سید نذر عباس حسنی

www.ketab.ir

عرض ناشر

ہندوستان کی سرزمین نے اسلام اور حق کا دفاع کرنے والے بہت سے علماء کو جنم دیا ہے کہ جنہوں نے اپنی سیرت وگفتار اور تحریر وتقریر کے ذریعے اسلام کا ہر ممکن طریقے سے دفاع کیا اور دنیا تک حقیقی اسلام کی کرنوں کو پہچانے کی کوشش کی۔ اور انہی علماء میں سے ایک علامہ خادم حسین جعفری صاحب مرحوم بھی ہے کہ جو جالندر کی آغوش کے حصے میں آئے۔ علامہ خادم حسین جعفری ایک ماہر خطیب اور مناظر تھے، اپنی علمی صلاحیت کے ذریعے لوگوں کو مذہب اہل بیت میں داخل کرنا اور اسلام دشمن عناصر کا چہرہ بے نقاب کرنا ان کی زندگی کا نصب العین تھا۔

علامہ مرحوم نے اپنی تحریروں کے ذریعے جو خدمات سرانجام دیں ان میں سے اکثر اس وقت ناپید ہوتی جارہی ہیں۔ ہم علامہ مرحوم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے اور ان کو ہمیشہ باقی رکھنے اور دنیا تک اس کی علمی روشنی کو پھیلانے کے لئے ان کی لکھی ہوئی کتاب (نور علی الدرب) کا اردو ترجمہ چھاپ رہے ہیں۔

خدا علامہ مرحوم کے درجات کو بلند کرے اور ان کی خدمات کو تا قیامت بقا عطا کرے۔ (آمین)

ادارہ

مؤسسہ انوار النجفیہ

نجف اشرف، عراق

www.ketab.ir